رسائل و مسائل

متعین منافع دینا سود ہے

سوال: میں نے اپنی ہمشیرہ سے کاروبار کے لیے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ لیا ہوا ہے اور ان سے یہ طے کیا ہوا ہے کہ میں آپ کو ہر مہینے آپ کے خرچہ کے لیے تھوڑی سے رقم دیتا رہوں گا۔ ہم سب نے اپنا کاروباری منافع اندازے سے بنایا ہوا ہے جس میں سے ہر مہینے ہم اپنی ہمشیرہ کو ۲۲۵۰ روپے دیتے ہیں' پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ طریقہ درست ہے۔ اس سے ہماری ہمشیرہ مطمئن ہے۔ مگر میرے ذہن میں یہ کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں اس سے کسی طرح کوئی سود کی شق نہ نکلتی ہو۔

جواب: کاروبار میں کسی کی رقم پر متعین منافع دینا سود ہوتا ہے۔ آپ اپنی ہمشیرہ کو ماہوار ۲۲۵۰ روپے منافع دے رہے ہیں۔ اگر بہن کے لیے آپ کے نزدیک یہی منافع ہے اور آپ نے متناسب نفع نہیں رکھا جسکی بناء پر ۲۲۵۰ روپے ماہوار رقم میں کمی بیشی ممکن ہو تو سود شمار ہوگا۔ اس لیے کہ غیر سودی منافع کیلئے ایک تو یہ ضروری ہے کہ نفع و نقصان دونوں میں شراکت ہو اور دوسرا یہ ضروری ہے کہ متناسب منافع ہو یعنی کل منافع کا نصف نصف یا ۲/۳ آپ کا اور ۱/۳ بہن کا یا کوئی اور نسبت جو بھی آپ طے کر دیں اس کے حساب سے منافع کو تقسیم کیا جائے۔ ایسی صورت اختیار کی جائے تب ہی یہ معاملہ غیر سودی ہوگا ورنہ نہیں۔

نماز میں لفظ "اللہ" کو مرکزِ توجہ بنانا بے سند بات ہے

سوال: اسم "اللہ" جو کہ خدائے تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ اس لفظ کے لغوی معنی کیا ہیں اور اسلامی